



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 1: قومی آمدنی (مشقی

سوالات)

سوال 1: نیچرکلیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے ڈرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. قومی آمدنی کے مسائل کا تعلق کیسی معاشیات سے ہے؟

(ا) جزوی

(ب) استقرائی ✓

(ج) کلی

(د) استخراجی

2. اگر خالص قومی پیداوار سے بالواسطہ ٹیکس منہا اور اعانے جمع کر دیئے جائیں تو کیا حاصل ہوتا ہے؟

(ا) خام قومی پیداوار

(ب) خام ملکی پیداوار

(ج) قومی آمدنی ✓

(د) فی کس آمدنی

3. انتقالی ادائیگی قومی آمدنی کے حساب میں شامل کرنے سے خطرہ ہوتا ہے۔

(ا) غلط پیمائش کا

(ب) ڈبری گنتی کا

(ج) منافع جات کم ہونے کا

(د) اعشاری اعداد بڑھ جانے کا

4. انتقالی ادائیگیوں سے مراد ایسی ادائیگیاں ہیں جن کے عوض ۔

(ا) معاوضہ نہیں دیا جاتا

(ب) مدد نہیں لی جاتی

(ج) اشیا و خدمات پیدا کی جاتی ہیں

(د) خدمت یا کام سر انجام نہیں دیا جاتا

5. درج ذیل میں سے کونسی آمدنی انتقالی ادائیگیوں میں شمار نہیں ہوتی؟

(ا) زکوٰۃ

(ب) تحفہ

(ج) کمیشن

(د) بھیک

6. کسی ملک میں عاملین پیدائش کی خدمات اور اداروں کی پیداواری سرگرمیوں کو کیا کہتے ہیں؟

(ا) قومی آمدنی کی پیمائش

(ب) قومی آمدنی کا دائروی بہاؤ

(ج) پیداواری مرحلے

(د) عاملین پیدائش کے معاوضے

7. ذیل میں کونسا قومی مسئلہ کی معاشیات کے زیر بحث نہیں آتا؟

(ا) قومی آمدنی

(ب) روزگار

(ج) سرمایہ کاری

(د) فرم کی قیمتوں کا تعین

8. ذیل میں سے کونسی سرمایہ کاری خود اختیار سرمایہ کاری نہیں ہے؟

(ا) سڑکوں کی تعمیر

(ب) ڈیم کی تعمیر

(ج) ہسپتالوں کا قیام

(د) اشیا و خدمات پر خرچ

سوال: 2 درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پڑ کریں۔

1. _____ کلی معاشیات کی ایک بنیادی اصطلاح ہے۔

جواب: قومی آمدنی

وضاحت: قومی آمدنی کلی معاشیات کی ایک بنیادی اصطلاح ہے کیونکہ اس سے کسی ملک کی مجموعی معاشی حالت اور اقتصادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

2. لگان، اجرت، سود اور منافع کے مجموعہ کا نام _____ ہے۔

جواب: قومی آمدنی

وضاحت: زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کے معاوضے یعنی لگان، اجرت، سود اور منافع کے مجموعے کو قومی آمدنی کہا جاتا ہے۔

3. _____ اخراجات سے مراد وہ اخراجات ہیں جو سال بھر میں مشینوں، گاڑیوں اور سرمایاتی آلات کو اصلی حالت میں رکھنے پر اٹھتے ہیں۔

جواب: فرسودگی

وضاحت: فرسودگی سے مراد سرمایاتی اشیا کے مسلسل استعمال کے باعث ان کی قدر میں ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے کیے جانے والے اخراجات ہیں۔

4. بے روزگار، نادار اور حاجت مند افراد کو بغیر محنت کے حکومت کی طرف سے ملنے والی رقوم کو _____ کہتے ہیں۔

جواب: انتقالی ادائیگیاں

وضاحت: انتقالی ادائیگیاں وہ رقوم ہوتی ہیں جن کے عوض کوئی پیداواری کام انجام نہیں دیا جاتا، جیسے پینشن، وظائف اور سرکاری امداد۔

5. قابلِ تصرف شخصی آمدنی = شخصی آمدنی منفی _____

جواب: براہ راست ٹیکس

وضاحت: شخصی آمدنی پر حکومت کی طرف سے عائد کیے جانے والے ٹیکس کو براہ راست ٹیکس کہتے ہیں، جنہیں منہا کرنے کے بعد قابلِ تصرف آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

6. خالص قومی پیداوار = خام قومی پیداوار منفی _____

جواب: فرسودگی

وضاحت: خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی کو منہا کرنے کے بعد خالص قومی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

7. _____ آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو خرچ کرنے یا پس انداز کرنے کے لیے دستیاب ہو۔

جواب: قابلِ تصرف آمدنی

وضاحت: قابلِ تصرف آمدنی وہ آمدنی ہوتی ہے جو ٹیکس ادا کرنے کے بعد افراد کے پاس بچتی ہے اور جسے وہ اپنی مرضی سے خرچ یا بچت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال 5: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

1. قومی آمدنی (National Income) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

قومی آمدنی سے مراد کسی ملک میں ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام اشیا اور خدمات کے بدلے میں عاملینِ پیدائش (زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم) کو ملنے والے معاوضوں کا مجموعہ ہے۔

مثال:

اگر ایک سال میں پاکستان میں مزدوروں کو اجرت، زمین کے مالک کو لگان، سرمایہ پر سود اور کاروباری افراد کو منافع ملا تو ان سب کا مجموعہ قومی آمدنی کہلائے گا۔

2. جدید دور کے مطابق قومی آمدنی کی جامع تعریف کریں۔

جواب:

جدید معاشی نظریات کے مطابق قومی آمدنی وہ کل آمدنی ہے جو ایک ملک کے تمام عاملینِ پیدائش ایک سال میں اپنی پیداواری خدمات کے عوض حاصل کرتے ہیں، جس میں لگان، اجرت، سود اور منافع شامل ہوتے ہیں۔

مثال:

اگر کسی ملک میں ایک سال کے دوران زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کی خدمات کے بدلے 5000 ارب روپے ادا کیے جائیں تو یہی اس ملک کی قومی آمدنی ہو گی۔

3. خام ملکی پیداوار (GDP) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

خام ملکی پیداوار سے مراد کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال میں پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی کل بازاری مالیت ہے، چاہے وہ مقامی افراد نے پیدا کی ہوں یا غیر ملکیوں نے۔

مثال:

اگر پاکستان میں کام کرنے والی غیر ملکی کمپنی بھی اشیا تیار کرے تو وہ پیداوار بھی پاکستان کی خام ملکی پیداوار میں شامل ہو گی۔

4. خام قومی پیداوار (GNP) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

خام قومی پیداوار سے مراد کسی ملک کے باشندوں کی طرف سے ایک سال میں پیدا کی گئی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی کل مالیت ہے، چاہے یہ پیداوار ملک کے اندر ہو یا بیرون ملک۔

مثال:

اگر پاکستانی مزدور بیرون ملک کام کر کے آمدنی حاصل کریں تو وہ آمدنی پاکستان کی خام قومی پیداوار میں شامل ہو گی۔

5. خام ملکی پیداوار اور خام قومی پیداوار میں فرق بیان کریں۔

جواب:

خام ملکی پیداوار ملک کی جغرافیائی حدود میں ہونے والی پیداوار کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ خام قومی پیداوار ملک کے باشندوں کی پیداوار کو ظاہر کرتی ہے، چاہے وہ پیداوار ملک کے اندر ہو یا باہر۔

مثال:

پاکستان میں کام کرنے والی غیر ملکی کمپنی کی پیداوار GDP میں شامل ہو گی لیکن GNP میں شامل نہیں ہو گی۔

6. خالص قومی پیداوار (NNP) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

خالص قومی پیداوار وہ پیداوار ہے جو خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی (مشینوں اور آلات کی ٹوٹ پھوٹ) کے اخراجات منہا کرنے کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

مثال:

اگر خام قومی پیداوار 1000 ارب روپے ہو اور فرسودگی 100 ارب روپے ہو تو خالص قومی پیداوار 900 ارب روپے ہو گی۔

7. شخصی آمدنی (Personal Income) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

شخصی آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو کسی ملک کے افراد کو حقیقتاً حاصل ہوتی ہے، خواہ وہ آمدنی پیداواری خدمات کے بدلے ہو یا انتقالی ادائیگیوں کی صورت میں۔

مثال:

تنخواہیں، پنشن، وظائف اور سرکاری امداد سب شخصی آمدنی کی مثالیں ہیں۔

8. قابلِ تصرف شخصی آمدنی (Disposable Personal Income) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

قابلِ تصرف شخصی آمدنی سے مراد شخصی آمدنی کا وہ حصہ ہے جو براہِ راست ٹیکس ادا کرنے کے بعد افراد کے پاس خرچ یا بچت کے لیے باقی رہ جاتا ہے۔

مثال:

اگر کسی شخص کی شخصی آمدنی 50,000 روپے ہو اور وہ 5,000 روپے انکم ٹیکس دے تو اس کی قابلِ تصرف شخصی آمدنی 45,000 روپے ہو گی۔

9. قومی آمدنی کی پیمائش کے تینوں طریقے دو دو سطروں میں بیان کریں۔

(الف) پیداوار کا طریقہ

- اس طریقے میں ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی زرعی مالیت کو جمع کیا جاتا ہے۔
- اس میں زرعی، صنعتی پیداوار اور خدمات شامل کی جاتی ہیں۔

(ب) آمدنی کا طریقہ

- اس طریقے میں عاملینِ پیدائش کو ملنے والے معاوضے یعنی لگان، اجرت، سود اور منافع کو جمع کیا جاتا ہے۔
- انتقالی ادائیگیاں اس میں شامل نہیں کی جاتیں۔

(ج) اخراجات کا طریقہ

- اس طریقے میں اشیا و خدمات پر ہونے والے کل اخراجات کو جمع کیا جاتا ہے۔
- یہ اخراجات نجی، سرکاری، سرمایہ کاری اور بیرونی شعبے کے ہوتے ہیں۔

10. قومی آمدنی کی پیمائش کے اخراجات کے طریقے میں کون سے اخراجات شامل ہوتے ہیں؟

جواب:

اخراجات کے طریقے میں نجی صرفی اخراجات، نجی سرمایہ کاری کے اخراجات، سرکاری اخراجات اور بیرونی شعبے کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔

مثال:

اگر لوگ اشیا خریدیں، حکومت سڑکیں بنائے اور ملک برآمدات کرے تو یہ تمام اخراجات قومی آمدنی میں شامل ہوں گے۔

11. آمدنی اور انتقالی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

جواب:

آمدنی وہ رقم ہے جو کسی پیداواری کام کے بدلے حاصل ہو، جبکہ انتقالی ادائیگی وہ رقم ہے جو بغیر کسی پیداواری خدمت کے دی جاتی ہے۔

مثال:

مزدور کی اجرت آمدنی ہے، جبکہ پینشن یا وظیفہ انتقالی ادائیگی ہے۔

12. فرسودگی کے اخراجات (Depreciation) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

فرسودگی کے اخراجات سے مراد مشینوں، آلات اور سرمایاتی اشیا کی ٹوٹ پھوٹ یا قدر میں کمی ہے جو وقت کے ساتھ ہوتی ہے۔

مثال:

اگر ایک مشین 10 سال میں ناکارہ ہو جائے تو ہر سال اس کی قیمت میں کمی فرسودگی کہلاتی ہے۔

13. قومی آمدنی کے دائروں یا متواتر بہاؤ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

قومی آمدنی کا دائروں بہاؤ اس مسلسل گردش کو کہتے ہیں جس میں آمدنی کاروباری اداروں سے گھرانوں تک اور پھر گھرانوں سے دوبارہ کاروباری اداروں تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔

مثال:

کارخانہ دار مزدوروں کو اجرت دیتا ہے اور مزدور وہی رقم اشیا خریدنے میں خرچ کر دیتا ہے۔

14. خود اختیار سرمایہ کاری اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری میں فرق واضح

کریں۔

جواب:

خود اختیار سرمایہ کاری آمدنی میں تبدیلی سے متاثر نہیں ہوتی، جبکہ ترغیب یافتہ سرمایہ کاری آمدنی کے بڑھنے یا گھٹنے سے متاثر ہوتی ہے۔

مثال:

سڑکوں اور پلوں کی تعمیر خود اختیار سرمایہ کاری ہے، جبکہ فیکٹری میں پیداوار بڑھانے کے اخراجات ترغیب یافتہ سرمایہ کاری ہیں۔

سوال 6: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

✨ سوال نمبر 1: قومی آمدنی سے کیا مراد ہے؟ قومی آمدنی کی پیمائش کیسے کی جاتی ہے؟

قومی آمدنی کا مفہوم (National Income)

قومی آمدنی سے مراد کسی ملک میں ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام اشیا اور خدمات کی کل زرعی مالیت ہے۔ اس میں ملک کے تمام عاملینِ پیدائش یعنی زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کو ملنے والے معاوضے شامل ہوتے ہیں، جیسے لگان، اجرت، سود اور منافع۔

دوسرے الفاظ میں قومی آمدنی وہ مجموعی آمدنی ہے جو کسی ملک کے باشندوں کو ایک سال کے دوران اپنی پیداواری خدمات کے بدلے حاصل ہوتی ہے۔ قومی آمدنی میں بیرون ملک سے حاصل ہونے والی خالص عامل آمدنی بھی شامل کی جاتی ہے، جبکہ انتقالی ادائیگیاں (جیسے پینشن، وظائف وغیرہ) اس میں شامل نہیں ہوتیں کیونکہ ان کے بدلے کوئی پیداواری کام نہیں کیا جاتا۔

مثال:

اگر کسی ملک میں ایک سال کے دوران زرعی پیداوار، صنعتی اشیا اور مختلف خدمات کی کل مالیت 5,000 ارب روپے ہو تو یہی اس ملک کی قومی آمدنی کہلائے گی۔

◆ قومی آمدنی کی پیمائش کے طریقے

قومی آمدنی کی پیمائش کے تین بنیادی طریقے ہیں، جو مختلف زاویوں سے قومی آمدنی کا اندازہ لگاتے ہیں۔

1. پیداوار کا طریقہ (Product Method)

- اس طریقے کے مطابق قومی آمدنی کا اندازہ ایک سال میں پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی زرعی مالیت کو جمع کر کے لگایا جاتا ہے۔ اس میں زرعی، صنعتی، معدنی پیداوار اور خدمات شامل ہوتی ہیں۔

- اس طریقے میں اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ دوہری گنتی (Double Counting) نہ ہو، یعنی کسی شے کو ایک سے زیادہ بار شمار نہ کیا جائے۔ صرف حتمی اشیا کی قیمت کو شامل کیا جاتا ہے۔

2. آمدنی کا طریقہ (Income Method)

اس طریقے میں قومی آمدنی کا اندازہ تمام عاملینِ پیدائش کو ملنے والے معاوضوں کو جمع کر کے لگایا جاتا ہے۔ ان معاوضوں میں:

- زمین کا لگان
- محنت کی اجرت
- سرمائے پر سود
- تنظیم یا آجر کا منافع

شامل ہوتے ہیں۔

اس طریقے میں انتقالی ادائیگیاں اور غیر قانونی آمدنیاں شامل نہیں کی جاتیں کیونکہ ان سے پیداوار میں اضافہ نہیں ہوتا۔

3. اخراجات کا طریقہ (Expenditure Method)

اس طریقے میں قومی آمدنی کا اندازہ ملک کے باشندوں کی جانب سے اشیا اور خدمات پر ہونے والے کل اخراجات کو جمع کر کے لگایا جاتا ہے۔

ان اخراجات میں شامل ہیں:

- نجی صرفی اخراجات
- نجی سرمایہ کاری کے اخراجات
- سرکاری اخراجات
- بیرونی شعبے کے اخراجات (برآمدات - درآمدات)
- اس طریقے میں بھی دوہری گنتی سے بچنا ضروری ہوتا ہے۔

◆ نتیجہ:

مندرجہ بالا وضاحت سے واضح ہوتا ہے کہ قومی آمدنی کسی بھی ملک کی معاشی حالت کا اہم اشاریہ ہے۔ اس کی پیمائش کے تینوں طریقے — پیداوار، آمدنی اور اخراجات — مختلف زاویوں سے قومی آمدنی کا اندازہ لگاتے ہیں، مگر نظری طور پر تینوں طریقوں سے حاصل ہونے والا نتیجہ ایک جیسا ہونا چاہیے۔

☀ سوال نمبر 2: قومی آمدنی کے مختلف تصورات کی وضاحت کیجئے۔

❖ تعارف:

قومی آمدنی کسی ملک کی معاشی حالت جانچنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ چونکہ قومی آمدنی کو مختلف زاویوں سے دیکھا جاتا ہے، اس لیے ماہرینِ معاشیات نے قومی آمدنی کے مختلف تصورات پیش کیے ہیں۔ ہر تصور قومی آمدنی کے کسی نہ کسی پہلو کو واضح کرتا ہے۔

1. خام ملکی یا داخلی پیداوار (Gross Domestic Product – GDP)

خام ملکی پیداوار سے مراد کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی کل زرعی مالیت ہے، چاہے پیداوار ملکی افراد نے کی ہو یا غیر ملکیوں نے۔

اس میں درج ذیل شامل ہوتے ہیں:

- صرفی اخراجات (C)
- سرمایہ کاری کے اخراجات (I)
- سرکاری اخراجات (G)
- خالص برآمدات (X – M)

فارمولا:

$$GDP = C + I + G + (X - M)$$

مثال:

اگر پاکستان میں ایک سال کے دوران اشیا و خدمات کی کل مالیت 8,000 ارب روپے ہو تو یہ GDP کہلائے گی۔

2. خام یا مجموعی قومی پیداوار (Gross National Product – GNP)

خام قومی پیداوار سے مراد کسی ملک کے اپنے باشندوں کی طرف سے ایک سال میں پیدا کی جانے والی تمام اشیا اور خدمات کی کل زرعی مالیت ہے، چاہے وہ پیداوار ملک کے اندر ہو یا بیرون ملک۔

فارمولا:

$$\text{GDP} = \text{GNP} + \text{بیرون ملک سے خالص عامل آمدنی}$$

مثال:

اگر پاکستان کا GDP 8,000 ارب روپے ہو اور بیرون ملک سے خالص آمدنی 200 ارب روپے ہو تو

$$\text{GNP} = 8,200 \text{ ارب روپے}$$

3. خالص قومی پیداوار (Net National Product – NNP)

خام قومی پیداوار میں فرسودگی (Depreciation) کے اخراجات بھی شامل ہوتے ہیں۔ جب ان اخراجات کو خام قومی پیداوار سے منہا کر دیا جائے تو جو رقم حاصل ہو اسے خالص قومی پیداوار کہتے ہیں۔

فارمولا:

$$\text{GNP} = \text{NNP} - \text{فرسودگی}$$

مثال:

اگر GNP 8,200 ارب روپے اور فرسودگی 200 ارب روپے ہو تو

$$\text{NNP} = 8,000 \text{ ارب روپے}$$

4. قومی آمدنی (National Income – NI)

قومی آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو ملک کے تمام عاملینِ پیدائش کو ایک سال کے دوران حاصل ہوتی ہے۔ اس میں لگان، اجرت، سود اور منافع شامل ہوتے ہیں۔

فارمولا:

$$\text{NNP} = \text{NI} - \text{بالواسطہ ٹیکس} + \text{اعانے}$$

مثال:

اگر 8,000 NNP ارب روپے ہو، بالواسطہ ٹیکس 300 ارب اور اعانے 100 ارب ہوں تو

NI = 7,800 ارب روپے

5. شخصی یا ذاتی آمدنی (Personal Income – PI)

شخصی آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو حقیقتاً ملک کے باشندوں کو وصول ہوتی ہے۔ اس میں انتقالی ادائیگیاں شامل کی جاتی ہیں، جبکہ بعض رقوم جو لوگوں تک نہیں پہنچتیں، منہا کر دی جاتی ہیں۔

فارمولا:

NI = PI - غیر منقسم منافع - منافع ٹیکس - سماجی تحفظ کی کٹوتیاں + انتقالی ادائیگیاں

6. قابل تصرف شخصی آمدنی (Disposable Personal Income – DPI)

قابل تصرف شخصی آمدنی سے مراد شخصی آمدنی کا وہ حصہ ہے جو لوگ خرچ یا بچت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آمدنی براہ راست ٹیکس ادا کرنے کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

فارمولا:

$$DPI = PI - \text{براہ راست ٹیکس}$$

مثال:

اگر شخصی آمدنی 5,000 ارب روپے اور براہ راست ٹیکس 500 ارب روپے ہوں تو

$$DPI = 4,500 \text{ ارب روپے}$$

◆ نتیجہ:

مندرجہ بالا وضاحت سے واضح ہوتا ہے کہ قومی آمدنی کے مختلف تصورات ملک کی معاشی حالت کو مختلف زاویوں سے واضح کرتے ہیں۔ GDP اور GNP پیداوار پر زور دیتے ہیں، NNP حقیقی پیداوار کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ قومی آمدنی، شخصی آمدنی اور قابل تصرف آمدنی عوام کی معاشی حالت کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔

سوال نمبر 3: درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجئے۔

1. خام قومی پیداوار (Gross National Product – GNP)

تعریف:

خام قومی پیداوار سے مراد کسی ملک کے اپنے باشندوں کی طرف سے ایک سال میں پیدا کی جانے والی تمام اشیا اور خدمات کی کل مالیت ہے، چاہے وہ پیداوار ملک کے اندر ہو یا بیرون ملک۔

مثال:

اگر پاکستان کے باشندے ملک کے اندر 8,000 ارب روپے کی پیداوار کریں اور بیرون ملک سے 200 ارب روپے کی آمدنی حاصل کریں، تو $GNP = 8,200$ ارب روپے ہوگی۔

2. خام داخلی پیداوار (Gross Domestic Product – GDP)

تعریف:

خام داخلی پیداوار سے مراد کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی کل مالیت ہے، چاہے پیداوار ملکی افراد نے کی ہو یا غیر ملکیوں نے۔

مثال:

اگر پاکستان کے اندر تمام اشیا اور خدمات کی مالیت 8,000 ارب روپے ہو، تو یہ GDP کہلائے گی۔

3. شخصی آمدنی (Personal Income – PI)

تعریف:

شخصی آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو ملک کے شہری حقیقی طور پر وصول کرتے ہیں۔

یہ قومی آمدنی سے اخذ کی جاتی ہے، جس میں انتقالی ادائیگیاں شامل ہوتی ہیں، اور وہ رقوم منہا کی جاتی ہیں جو شہریوں تک نہیں پہنچتیں، جیسے غیر منقسم منافع، منافع ٹیکس اور سماجی تحفظ کی کٹوتیاں۔

فارمولا:

$PI = NI - \text{غیر منقسم منافع} - \text{منافع ٹیکس} - \text{سماجی تحفظ کی کٹوتیاں} + \text{انتقالی ادائیگیاں}$

4. قابل تصرف شخصی آمدنی (– Disposable Personal Income)

(DPI)

تعریف:

قابل تصرف شخصی آمدنی وہ حصہ ہے جو شہری خرچ یا بچت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ آمدنی براہ راست ٹیکس ادا کرنے کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

فارمولا:

$$DPI = PI - \text{براه راست ٹیکس}$$

مثال:

اگر شخصی آمدنی 5,000 ارب روپے ہو اور براہ راست ٹیکس 500 ارب روپے ہوں، تو قابل تصرف آمدنی = 4,500 ارب روپے ہوگی۔

✨ سوال نمبر 4: قومی آمدنی کی پیمائش کے مختلف طریقے وضاحت سے بیان کریں، اور پیمائش میں آنے والی مشکلات تحریر کریں۔

◆ قومی آمدنی کی پیمائش کے تین بنیادی طریقے ہیں:

1. پیداوار یا پیداوار کا طریقہ (Product Method)

تعریف:

اس طریقے میں کسی ملک میں ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیا اور خدمات کی زری مالیت کو جمع کیا جاتا ہے۔

یہ طریقہ بنیادی طور پر اس بات پر زور دیتا ہے کہ قومی آمدنی پیداوار سے پیدا ہوتی ہے۔

شامل اشیا اور خدمات:

- زرعی پیداوار: گندم، دالیں، سبزیاں، پھل
- صنعتی پیداوار: کپڑا، مشینری، ادویات
- معدنیات: لوہا، کوئلہ، تیل
- خدمات: اساتذہ، ڈاکٹر، وکیل، سرکاری ملازمین

احتیاط:

- دوہری گنتی سے بچاؤ: اشیا کو صرف حتمی شکل میں شمار کیا جائے، مثلاً گندم، آٹا اور روٹی میں صرف روٹی کی قیمت شامل کریں۔
- بلا معاوضہ خدمات: جیسے گھر کے کام یا اپنے باغ سے سبزیاں استعمال کرنا، عام طور پر شامل نہیں کی جاتیں۔
- زیر زمین یا غیر قانونی سرگرمیاں: سمگلنگ، ذخیرہ اندوزی وغیرہ کو شامل کرنا مشکل ہوتا ہے۔

2. آمدنی کا طریقہ (Income Method)

تعریف:

اس طریقے میں تمام عاملین پیدائش کے معاوضوں کو جمع کیا جاتا ہے، یعنی:

- زمین کا لگان
- محنت کی اجرت
- سرمایہ پر سود
- منافع

نوٹ:

- انتقالی ادائیگیاں شامل نہیں کی جاتیں کیونکہ ان سے پیداوار میں اضافہ نہیں ہوتا (مثلاً پینشن، وظائف)
- غیر قانونی آمدنی بھی شامل نہیں ہوتی

3. اخراجات کا طریقہ (Expenditure Method)

تعریف:

اس طریقے میں ملک کے تمام باشندوں کی تمام اشیا و خدمات پر ہونے والے اخراجات کو جمع کیا جاتا ہے۔

شامل اخراجات:

1. نجى صرفى اخراجات (Consumption)
2. نجى سرمايه كارى كے اخراجات (Investment)
3. سركارى صرفى اور سرمايه كارى كے اخراجات (Government Expenditure)
4. بيرونى شعبے كے اخراجات (Exports – Imports)

نوٹ:

كسى شے پر آنے والے اخراجات كو صرف ايك دفعه شمار كيا جائے، ورنه آمدنى كا تخمينه غلط هوگا۔

◆ قومی آمدنى كى پيمائش ميں مشكلات

1. دوہرى گنتى (Double Counting):

- اشيا كو مختلف مراحل پر شمار كرنے سے قومی آمدنى بڑھ كر غلط نتيجه ديتى ہے۔

2. بلا معاوضه خدمات (Unpaid Services):

- گھر میں خود کیے جانے والے کام یا رضاکارانہ خدمات کی مالیت معلوم کرنا مشکل ہے۔

3. زیر زمین یا غیر قانونی سرگرمیاں (Underground Activities):

- ٹیکس چوری، سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی سے حاصل آمدنی معلوم کرنا دشوار ہے۔

4. قیمتوں میں تبدیلی (Price Changes):

- سال بہ سال قیمتوں میں اضافہ یا کمی حقیقی آمدنی کا درست اندازہ لگانے میں مشکل پیدا کرتا ہے۔

5. انتقالی ادائیگیاں:

- پینشن، وظائف وغیرہ شامل کرنے یا نہ کرنے سے قومی آمدنی کا صحیح تخمینہ متاثر ہو سکتا ہے۔

◆ خلاصہ:

قومی آمدنی کی پیمائش کے تین بنیادی طریقے ہیں:

1. پیداوار کا طریقہ – پیداوار کی مالیت کو جمع کرنا

2. آمدنی کا طریقہ – عاملین پیدائش کے معاوضے جمع کرنا
3. اخراجات کا طریقہ – ملک میں ہونے والے تمام اخراجات جمع کرنا

لیکن پیمائش میں دوہری گنتی، غیر قانونی سرگرمیاں، قیمتوں میں تبدیلی اور بلا معاوضہ خدمات جیسی مشکلات پیش آتی ہیں، جنہیں مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

🌟 سوال نمبر 5: قومی آمدنی کے توازن کی وضاحت ڈائیگرام کی مدد سے کیجئے

❖ تعارف:

قومی آمدنی کا توازن اس حالت کو کہتے ہیں جس میں کسی ملک کی معیشت میں پیداوار، آمدنی اور اخراجات ایک دوسرے کے برابر ہو جائیں۔ اس سطح پر نہ تو پیداوار میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی کمی کرنے کی۔ اس طرح معیشت ایک مستحکم حالت میں ہوتی ہے۔

دو شعبی معیشت (Two Sector Economy) میں قومی آمدنی کا توازن دو طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے:

1. مجموعی طلب اور مجموعی رسد کا طریقہ
2. بچت اور سرمایہ کاری کا طریقہ

1. مجموعی طلب اور مجموعی رسد کا طریقہ

دو شعبی معیشت میں:

● مجموعی طلب = صرفی اخراجات + سرمایہ کاری

● مجموعی رسد = صرفی اخراجات + بچت

توازن کی شرط

مجموعی طلب = مجموعی رسد

$$C + I = C + S$$

دونوں طرف سے C منہا کرنے پر:

$$I = S$$

یعنی قومی آمدنی اس سطح پر متوازن ہوتی ہے جہاں سرمایہ کاری بچت کے برابر ہو جائے۔

2. بچت اور سرمایہ کاری کا طریقہ

اس طریقے کے مطابق قومی آمدنی کا توازن اس سطح پر ہوتا ہے جہاں:

بچت = سرمایہ کاری

$$S = I$$

وضاحت:

● اگر سرمایہ کاری بچت سے زیادہ ہو تو پیداوار اور آمدنی میں اضافہ ہوتا

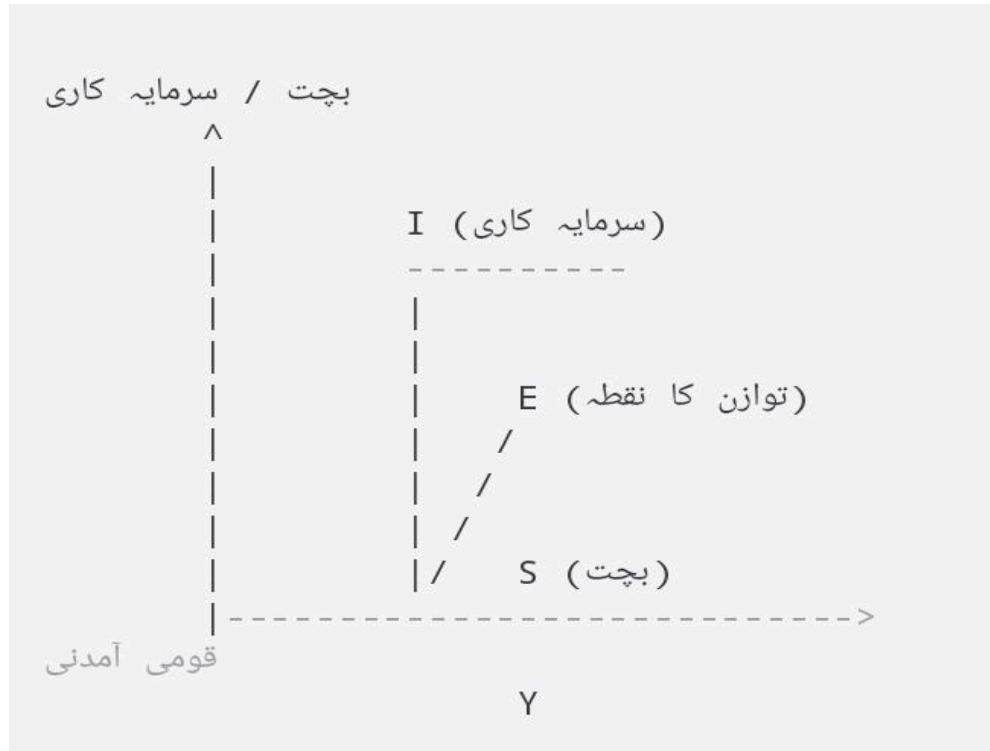
ہے۔

● اگر بچت سرمایہ کاری سے زیادہ ہو تو پیداوار میں کمی آتی ہے۔

- توازن صرف اسی نقطے پر قائم ہوتا ہے جہاں بچت اور سرمایہ کاری برابر ہوں۔

◆ ڈائیگرام کی مدد سے وضاحت

بچت اور سرمایہ کاری کا ڈائیگرام:



ڈایاگرام کی وضاحت:

- افقی محور (X-axis) پر قومی آمدنی دکھائی گئی ہے۔
- عمودی محور (Y-axis) پر بچت اور سرمایہ کاری دکھائی گئی ہے۔
- نقطہ E وہ مقام ہے جہاں بچت اور سرمایہ کاری برابر ہیں۔
- یہی نقطہ قومی آمدنی کی توازن کی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔

◆ نتیجہ:

قومی آمدنی کا توازن اس سطح پر قائم ہوتا ہے جہاں:

- مجموعی طلب اور مجموعی رسد برابر ہوں
- بچت اور سرمایہ کاری برابر ہوں

یہ توازن کی حالت معیشت میں استحکام پیدا کرتی ہے اور معاشی سرگرمیوں کو منظم رکھتی ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy



© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.